دسمبر ۲۰۰۰ء کے شمارہ میں ہم نے ''عالم اسلام کو درپیش مسائل اور علماءِ کرام کی خطرناک عدیم الفرصتی'' کے عنوان سے اداریہ میں گفتگو کرتے ہوئے گزارش کی تھی کہ ''بین الاقوامی صیہونی سازشوں کے نتیجہ میں ملت اسلامیہ کو جن جدید چیلنجز کا سامنا ہے ان پر غور کرنے، ان کا مقابلہ کرنے کیلئے حکمتِ عملی مرتب کرنے، اس پر عوام میں شعور بیدار کرنے اور پھر کم از کم اپنے ملک کو ایسی سازشوں سے تحفظ دلوانے کی خاطر علماء و فقہائے عصر کو مل بیٹھ کر غور و فکر کرنا ہوگا۔''

ہمارے ان اداریوں پر مختلف حلقوں میں مختلف انداز سے تبصرے ہوئے اور ہمارے ایک کرم فرمانے تو اس حد تک کہا ''خدا کرے علماءِ کرام کو آپ کا اداریہ پڑھنے کی فرصت مل جائے''

الحمدللہ العزیز علماءِ کرام نے ہمارے اداریے نہ صرف پڑھے بلکہ ان پر غور کیا اور پھر مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب کی دعوت پر ماہِ مئی میں ایک مختصر اجلاس میں ''المجلس الفقہی الاسلامی'' کے باقاعدہ قیام کا فیصلہ کیا۔ اس مجلس کا صدر نشین ایک ایسے عالم دین کو منتخب کیا گیا ہے جو ''ہر لحاظ سے قدآور'' شخصیت کے مالک ہیں۔ ہمیں اس مجلس کے قیام سے جس قدر خوشی ہے وہ بیان سے باہر ہے۔ چند ماہ کی عملی محنت اور چند اداریے قلم بند کرنے کی برکت سے ایسی تحریک پیدا ہوئی کہ جس نے علماءِ کرام کو ایک ایسے مثبت اقدام کی جانب متوجہ کر دیا جسے وہ ایک طویل عرصہ سے نظر انداز کئے ہوئے تھے۔ مجلّہ فقہِ اسلامی کی مجلس ادارت اور اسکالرز اکیڈمی کے اراکین مبارک باد کے مستحق ہیں کہ وہ تھوڑے سے عرصہ میں ایک عظیم مشن میں کامیاب ہو گئے۔ اللہ کرے کہ ایسی مجالس اب کراچی کے علاوہ دیگر شہروں میں بھی قائم ہوں اور پھر ایک ''مرکزی مجلس فقہِ اسلامی'' کا قیام عمل میں آئے۔

ہمیں امید ہے کہ اس مجلس نے اگر سنجیدگی سے کام کیا اور عصر حاضر کے مسائل کا فوری حل تجویز کرنے کی طرف پیش قدمی کی اور مجلس کو سیاسی اکھاڑا بننے سے بچایا اور ذاتی قد کاٹھ بلند کرنے کے لئے اسے استعمال نہ کیا تو انشاءاللہ العزیز یہ اس ملک کی سب سے عظیم مجلس ہوگی جو ملت اسلامیہ کی عظیم خدمت انجام دے پائے گی۔ اس کے برگ و بار سے وطنِ عزیز کا ہر ضرورت مند مستفید ہوگا، اور اس کا ظلِ فقاہت، راحتِ قلوب فراہم کرنے والا ہوگا۔

اس مبارک و مسعود نوید مسرت پر ہم مجلس کے صدر نشین حضرت علامہ پروفیسر، مفتی منیب الرحمٰن صاحب و دیگر اراکین کو زبردست خراجِ تحسین اور دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتے

ہیں اور دعا گو ہیں کہ رب کریم اس مجلس فقہی کو نظر بد سے بچائے اور اس کے اراکین کو مجلس کے قیام کے "اصل مقاصد" میں کامیابی عطا فرمائے۔ (آمین)

یہاں ہم انتہائی ادب کے ساتھ اس خدشہ کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ مجلسِ فقہی کے صدر نشین چونکہ دہرے سرکاری ملازم ہیں اور سرکاری مفتیوں کا مذہب خود بقول ان کے (سعودی مفتیوں کی طرح) آزاد نہیں رہتا مقید ہوتا ہے اس لئے خدشہ ہے کہ ان کی زیر صدارت صادر ہونے والے فتاویٰ سرکاری آداب کی بیڑیاں پہنے ہوئے ہوں گے۔ لہٰذا ہمارا مشورہ ہے کہ وہ مجلسِ فقہی کی صدارت قبول کر لینے کے بعد سرکاری مناصب سے مستعفی ہو جائیں تا کہ "دین آزاد" رہے اور وہ آزادی سے دین و مذہب اور فقہِ اسلامی کی خدمت کر سکیں۔

اسکالرز اکیڈمی معزز علماء و مفتیانِ کرام کی شکرگزار ہے کہ وہ اکیڈمی کی فقہی نشستوں میں تشریف لاتے رہے، اسکالرز اکیڈمی نے فقہی مناقشہ کی بنیاد رکھی اور علماءِ کرام کو فقہی مسائل پر مل بیٹھ کر گفتگو کرنے کی دعوت دے کر فقہی مجلسِ مناقشہ و مذاکرہ کی طرح ڈالی، اب یہ کام مجلس فقہی کرے گی۔ مجلّہ فقہ اسلامی، مجلس فقہی کے اجلاسوں کی ماہ بماہ روئیداد شائع کرنے کے لئے اپنے صفحات مختص کرے گا اور اگر مجلس فقہی نے کسی مسئلہ پر مفصل فتویٰ جاری کیا تو اس کے لئے "خصوصی شمارہ" شائع کرنے کا اہتمام بھی انشاء اللہ کیا جائے گا۔

مبارک باد

عالمِ اسلام کو جشنِ ولادتِ رسول ﷺ مبارک ہو

راشد بھائی

اہلِ اسلام کو عیدِ میلاد النبی ﷺ مبارک ہو

New Tech Bearings Faisalabad

SKF Authorised Dealer